صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز پیر مورخہ 26 دسمبر 2011 بمطابق 30 محرم الحرام 1433 ہجری بعداز دوپہر پانچ بجے منعقد ہوا۔

جناب مسند نشین، عبدالاکبر خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيْطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَٱعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ وَكِيلٌ O لَّا
تُدْرِكُهُ ٱلْأَبْصَٰرُ وَهُوَ يُدْرِكُ ٱلْأَبْصَٰرَ ۖ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلْخَبِيرُ O قَدْ جَآءَكُم بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ ۖ
فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَنْ عَمِىَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ O وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ ٱلْءَايَٰتِ
وَلِيَقُولُوا۟ دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُۥ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ O ٱتَّبِعْ مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ
وَأَعْرِضْ عَنِ ٱلْمُشْرِكِينَ۔

(ترجمہ): یہ ہے اللہ تمھارا رب۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم لوگ اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے اور وہی بڑا باریک بیں باخبر ہے۔ اب بلاشبہ تمھارے پاس تمھارے رب کی جانب سے حق بینی کے ذرائع پہنچ چکے ہیں سو جو شخص دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا وہ اپنا نقصان کرے گا اور میں تمہارا نگران نہیں ہوں۔ اور ہم اس طور پر دلائل کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ آپ سب کو پہنچاویں اور تاکہ یہ یوں کہیں کہ آپ نے کسی سے پڑھ لیا ہے اور تاکہ ہم اسکو دانشمندوں کے لیے خوب ظاہر کر دیں۔ آپ خود اس طریق پر چلتے رہئیے جس کی وحی آپکے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئیے۔

نشانزدہ سوالات اوران کے جوابات

جناب مسند نشین: 'کوئسچنز آور' : جناب نصیر محمد میداد خیل صاحب، سوال نمبر 13، موجود نہیں۔ مفتی کفایت اللہ صاحب، سوال نمبر بول دیں؟

مفتی کفایت اللہ: سوال نمبر 14۔

جناب مسند نشین: جی۔

* 14- مفتی کفایت اللہ: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں کالجز موجود ہیں جبکہ ان میں تدریسی عملہ مطلوبہ تعداد کی نسبت کم ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ تدریسی عملہ میں مزید تعیناتیوں کی ضرورت ہے؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) کس کس شعبے میں کتنا تدریسی عملہ کم ہے؛

(ii) گزشتہ تین سالوں میں اس کمی کو پورا کرنے کیلئے محکمہ نے کیا ہنگامی اور عملی طور پر اقدامات اٹھائے ہیں؟

قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): (جواب محمد شجاع خان وزیر خوراک نے پڑھا): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں، تدریسی عملے میں مزید تعیناتیوں کی ضرورت ہے۔

(ج) (i) مختلف شعبہ جات میں تدریسی عملے کی کمی کی تفصیل ایوان میں پیش کی گئی۔

(ii) مختلف شعبہ جات میں تدریسی عملے کی کمی سے عہدہ برا ہونے کیلئے محکمہ ہر ممکن اقدامات کر رہا ہے، گزشتہ تین سالوں میں ترقیوں / پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کئے گئے تدریسی عملہ سے گریڈ 19,18,17 کی خالی پوسٹیں پر کی گئی ہیں جبکہ حال ہی میں محکمہ نے 352 مردانہ اور 106 زنانہ ایڈہاک لیکچررز بھرتی کئے ہیں اور باقیماندہ خالی پوسٹیں پبلک سروس کمیشن خیبر پختونخوا اور ایڈہاک بھرتی کے ذریعے عنقریب پر کی جائیں گی۔

Mr. Chairman: Any supplementary?

مفتی کفایت اللہ: جی، میں اس پر ضمنی کوسچن کرنا چاہتا ہوں۔یہاں پر انہوں نے جو جواب دیا ہے، میں نے یہ پوچھا ہے کہ آخر یہ سیٹیں کیوں خالی ہیں؟ اور سب سے بڑی خیانت یہ ہوتی ہے کہ سیٹوں کو خالی رکھا جائے اور ایک استاد جو کئی کلاسوں کو پڑھاتا ہے، وہ استاد وہاں موجود نہیں ہوتا تو بچے پھر کس طرح آگے جائیں گے؟ زیادہ تر فزکس اور کیمسٹری کی سیٹیں خالی ہیں، جب آپ کالج میں استاد نہیں دیں گے تو بچے پھر کس طرح پڑھیں گے؟ میں نے ان سے یہ پوچھا تھا کہ کیا پوزیشن ہے تو انہوں نے مجھے یہ جواب دیا ہے کہ 712 سیٹیں میل کی خالی ہیں اور 383 سیٹیں فیمیل کی خالی ہیں اور محکمے کی کارگزاری کا اندازہ لگایئے کہ تین سالوں کے اندر یا چار سالوں کے اندر وہ میل کی 352 سیٹیں Fill کر سکا ہے اور فیمیل کی 106 سیٹیں Fill کر سکا ہے، اس طرح 360 سیٹیں اس حکومت کے شروع سے لیکر آج دن تک وہ میل کی خالی ہیں اور فیمیل کی 277 سیٹیں خالی ہیں۔ اگر ان دونوں کو ملا لیا جائے تو یہ 1095 پوسٹیں ہیں، 1095 کو آپ ضرب دیں تین کلاسوں کے سٹوڈنٹس سے، اس کے یہ معنی ہیں کہ بہت بڑا خلا ہے اور ہم ہمیشہ یہی روتے رہتے ہیں کہ کس طرح خلا کو پر کیا جائے؟ میری گزارش ہو گی کہ اگر متعلقہ وزیر صاحب اس کو کمیٹی کو ریفر کر دیں تو وہاں بیٹھ کر ذرا تفصیلی بات ہو جائے گی۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب والا۔۔۔۔

جناب مسند نشین: جی۔

ملک قاسم خان خٹک: سپلیمنٹری۔

جناب محمد شجاع خان (وزیر خوراک): جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ایک منٹ، سپلیمنٹری ہے۔

ملک قاسم خان خٹک: میرا سپلیمنٹری کوسچن یہ ہے کہ اس سے قبل یہ پوسٹیں Already advertise ہو چکی ہیں تو کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ یہ پوسٹیں کب ایڈورٹائز ہو چکی تھیں کہ لوگوں نے درخواستیں دی ہیں، یہ کب جو ہے نا، ایڈہاک بھرتی کئے جائیں گے، اس کے بارے میں بتائیں؟

جناب مسند نشین: جی۔

جناب محمد شجاع (وزیر خوراک): سر، مفتی صاحب نے جو بات اٹھائی ہے، اس طرح نہیں ہے کہ یہ صرف ایڈہاک لیکچررز جو ابھی پوسٹیں ایڈورٹائز ہوئیں یا اس سے پہلے، آپ کو یاد ہے کہ اسی اسمبلی نے نہ صرف وہ ایڈہاک لیکچررز لیے بلکہ ان کو پھر کنفرم بھی کیا، جو تین سو سے زیادہ پوسٹیں تھیں اور جو سارا پرابلم

تھا، جو پبلک سروس کمیشن کی وجہ سے Delay تھا، اس کی وجہ سے یہ ایڈہاک لیکچررز پہلے بھی لیے گئے اور انشاء اللہ بہت جلد یہ پوسٹیں جو ہیں، ہم کوشش کر رہے ہیں کہ وہ ایڈہاک لیکچررز کے ذریعے ان کو Fill کر دیا جائے۔

جناب مسند نشین: آپ کا سپلیمنٹری کوئسچن رہتا ہے۔

ملک قاسم خان خٹک: میرے سپلیمنٹری کوئسچن کا انہوں نے جواب نہیں دیا۔

جناب مسند نشین: ان کا سپلیمنٹری کوئسچن ہے۔

وزیر خوراک: سر، ابھی انہوں نے ایک نئی بات رکھی ہے کہ یہ جو ایڈورٹائزمنٹ ہوئی ہے تو ابھی شاید یہ اس Stage پہ ہے کہ میں ان کو اس کا جواب نہ دے سکوں۔

Mr. Chairman: Next Mufti Kifayatullah Sahib, Question No 15.

* 15- مفتی کفایت اللہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ہزارہ یونیورسٹی کے ساتھ کالجوں کا الحاق ہوتا ہے جس کیلئے باقاعدہ قواعد و ضوابط موجود ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) ہزارہ یونیورسٹی کے ساتھ کون کونسے کالج ملحق ہیں، ملحقہ کالجوں کے نام بمعہ الحاق کے قواعد و ضوابط کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) ان کالجز کا گزشتہ پانچ سالوں کے تعلیمی نتائج کا تقابلی جائزہ بھی فراہم کیا جائے؟

قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) (i) ہزارہ یونیورسٹی کے ساتھ ہزارہ ڈویژن کے سرکاری و نجی تعلیمی ادارے ملحق ہیں تفصیل ایوان میں پیش کی جاچکی ہے اور ان کے الحاق کے قواعد و ضوابط کی تفصیل بھی ایوان میں پیش کی جاچکی ہے۔

(ii) ملحق شدہ کالجوں کا گزشتہ پانچ سالوں کے تعلیمی نتائج کا تقابلی جائزہ بھی ایوان میں پیش کیا جاچکا ہے۔

مفتی کفایت اللہ: شکریہ۔ جناب سپیکر، اس سوال میں ایک انتظامی غلطی ہو گئی ہے۔ یہ سوال نمبر 15 ہے تو اس میں انتظامی غلطی یہ ہو گئی ہے کہ انہوں نے بتایا ہے جز نمبر (ب) میں کہ ہزارہ یونیورسٹی کے ساتھ ہزارہ ڈویژن کے سرکاری و نجی تعلیمی ادارے ملحق ہیں، تفصیل منسلکہ (الف) اور ان کے الحاق کے قواعد و ضوابط تفصیل منسلکہ (ب) اور نیچے نمبر 2 پر یہ کہتے ہیں کہ ملحقہ شدہ کالجوں کے تعلیمی نتائج کا تقابلی جائزہ

منسلکہ (ج)، تو مجھے انہوں نے پرسوں جو کاپی دی تھی اس میں نہ منسلکہ (الف) لف ہے، نہ (ب) اور نہ (ج)۔ ابھی میں نے سیکرٹری صاحب سے شکایت کی تو انہوں نے مجھے ایک کاپی دی تو یہ اب میں نہیں دیکھ سکتا، میں رات کو اس کا مطالعہ کرتا ہوں تو یا اس کو موخر کر دیا جائے یا اس کو کمیٹی کو بھیج دیا جائے کہ میں ان کا، کیونکہ ہزارہ یونیورسٹی میرے حلقے کے اندر ہے، میں اس کا ذرا تفصیلی جائزہ لینا چاہتا ہوں۔

جناب مسند نشین: ڈیفر کر دیں۔

Mufti Kifayatullah: Thank you.

Mr. Chairman: Thank you. Next, Mufti Kifayatullah Sahib, Question No. 16.

* 16 _ مفتی کفایت اللہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ہر سال بجٹ میں نئے کالجوں کی تعمیر کیلئے رقم مختص کی جاتی ہے جبکہ نئے کالجوں کی تعمیر ضرورت کی بنیاد پر کی جاتی ہے؛

(ب) آیا یہ درست ہے کہ ضلع مانسہرہ میں شنکیاری، بفہ اور پھر کنڈ میں گرلز یا بوائز کالج کی ضرورت ہے جس کیلئے قابل عمل رپورٹ بھی بنائی گئی ہے؛

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا مقامات پر گزشتہ سالوں سے کسی بھی کالج کی منظوری نہیں دی گئی؛

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت مذکورہ مقامات میں سے کسی ایک ترجیحی مقام پر بوائز یا گرلز کالج کی کب تک تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): (الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) چونکہ سال رواں کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت وزیر اعلیٰ صوبہ خیبر پختونخوا کی ہدایات کی روشنی میں 15 کالجوں کی تعمیر کا منصوبہ پی سی ون میں شامل کیا جا چکا ہے، اس لئے قابل عمل رپورٹ کی بنیاد پر مزکورہ بالا مقامات پر کالج کی تعمیر کے منصوبے پر اگلے سال کے ترقیاتی پروگرام میں غور کیا جائے گا۔

Mr. Chairman: Any supplementary?

مفتی کفایت اللہ: جناب سپیکر، میرے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ آپ چیئر کرتے ہیں اور متعلقہ وزیر نہیں ہیں۔ میں نے یہاں پرکٹ موشن میں بہت دردناک تقریر کی تھی کہ میرے علاقے کی جو بچیاں ہیں، ان کیلئے کالج نہیں ہے تو انہوں نے مجھے شنکیاری میں ایک گرلز کالج کا تحفہ دیا ہے، میں مطمئن بھی ہوں اور ان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں۔

Mr. Chairman: Thank you. Next, Mufti Kifayatullah Sahib.

مفتی کفایت اللہ: یہ سوال نمبر کیا ہے؟

جناب مسند نشین: سوال نمبر 17۔

* 17 _ مفتی کفایت اللہ: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سرکاری ملازمین اپنا اور والدین کا علاج سرکاری اخراجات سے کرانے کا حق رکھتے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) پچھلے آٹھ سالوں سے محکمہ تعلیم ضلع مانسہرہ کے کن ملازمین نے کتنی بار اپنا حق لیا ہے، ملازمین کے نام، ولدیت، پتہ، سرکاری عہدہ اور علاج معالجے کے اخراجات کی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) ضلع مانسہرہ میں محکمہ تعلیم کے سرکاری ملازمین کو علاج معالجے کی یہ سہولت ضرورت کے مطابق قواعد وضوابط کو مدنظر رکھ کر دی جاتی ہے، پچھلے آٹھ سالوں میں محکمہ تعلیم ضلع مانسہرہ کے جن ملازمین نے میڈیکل کی رقم سے جو سہولت حاصل کی ہے، اس کی تفصیل ایوان میں پیش کی گئی۔

مفتی کفایت اللہ: میں مطمئن ہوں۔

Mr. Chairman: Next Mufti Kifayatullah Sahib, Question number?

مفتی کفایت اللہ: جی سوال نمبر 18 ہے۔

Mr. Chairman: Question No. 18.

* 18- مفتی کفایت اللہ: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ سکولوں کیلئے فرنیچر مہیا کرتا ہے؛

(ب) گزشتہ تین سالوں میں PK-55 میں کن کن سکولوں کو فرنیچر فراہم کیا گیا اور کن کن سکولوں میں فرنیچر موجود نہیں ہے اور ان کا کیا متبادل انتظام کیا گیا ہے؛

(ج) فرنیچر فراہم کرنے کا طریقہ کار، طلبی ٹینڈر، تمام حاضر ٹھیکیداروں کے نام اور کامیاب ٹھیکیداروں کے نام، پتے فراہم کئے جائیں؟

جناب سردار حسین (وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) گزشتہ تین سالوں میں PK-55 میں جن جن سکولوں کو فرنیچر فراہم کیا گیا ہے، ان کی تفصیل (ضمیمہ) نمبر 2 میں ملاحظہ ہو۔ جن سکولوں میں فرنیچر موجود نہیں ہے، ان سکولوں کو دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے وقتاً فوقتاً فرنیچر اور جیوٹ ٹاٹ (پرائمری طلباء کیلئے) فراہم کئے جاتے ہیں۔

(ج) اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ حکومت وقت کی مروجہ پالیسی کے مطابق فی الحال سرکاری سکولوں کیلئے تمام تر فرنیچر سرکاری ادارہ (SIDB) سے سادہ طریقہ سے رقم ادا کر کے خریدا جاتا ہے اور ان کے نرخ وغیرہ باقاعدہ طور پر حکومت کے متعین کردہ ہوتے ہیں۔

Mr. Chairman: Any supplementary?

مفتی کفایت اللہ: جی شکریہ۔ جناب سپیکر، میں نے ان سے یہ پوچھا ہے کہ آپ فرنیچر کس طرح دیتے ہیں، فرنیچر دیتے ہیں اور جب سکول کو دوبارہ فرنیچر دیا جاتا ہے تو پندرہ بیس سال گزر جاتے ہیں۔ اگر وزیر صاحب ناراض نہ ہوں تو انہوں نے مجھے جو جواب دیا ہے، اس میں 08-2007 کی فہرستیں میں نے صرف اپنے پی ایف کے بارے میں پوچھی ہیں اور 09-08-2007 میں سیریل نمبر 2 پر یہ دیتے ہیں اور 10-2009 میں GMS TUMBAH کو فرنیچر دیتے ہیں-----

جناب مسند نشین: یہ کونسے میں ہے؟

مفتی کفایت اللہ: یہ سوال نمبر ہے جی-----

جناب مسند نشین: نہیں، وہ سمجھ گئے جو 08-2007 کی بات کر رہے ہیں۔

مفتی کفایت اللہ: ہاں، 08-2007 میں جو انہوں نے فرنیچر تقسیم کیا ہے تو سیریل نمبر 2 میں دیکھیں، GMS Tumbah-----

جناب مسند نشین: ہاں۔

مفتی کفایت اللہ: انہوں نے شرارتاً بہت چھوٹا لکھا ہے تاکہ کوئی دیکھ نہ سکے لیکن میں نے پھر بھی پکڑ لیا ہے اور آپ نیچے چلے جائیں، 10-2009 میں آخر میں لکھا ہے، GMS Tumbah اس کے معنی یہ ہیں کہ تین سالوں کے اندر انہوں نے ان کو دو دفعہ فرنیچر دیا ہے، یہ تو بہت بڑی مہربانی ہے، تین سالوں میں دیتے ہیں اور بعض-----

جناب مسند نشین: نہیں 2009-10 میں کونسا سیریل نمبر؟
مفتی کفایت اللہ: یہ سیریل نمبر 21 ہے اور ایک بے قاعدگی بتاتا ہوں، 2007-08 میں آپ دیکھیں، سیریل نمبر 13 جی پی ایس BAFFA DORAHA اور پھر یہی سکول آجاتا ہے، 2009-10 میں سیریل نمبر 5 پر GPS BAFFA DORAHA دو سکول ایسے ہیں کہ جن کو ڈبل ڈبل فرنیچر دیا گیا ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ کتنی بڑی بے قاعدگی ہوتی ہے، وزیر صاحب سے مجھے حیا آتی ہے، وزیر صاحب تو اپنے محکمے پر مکمل کنٹرول رکھتے ہیں لیکن اس بے قاعدگی کا اگر کچھ اندازہ ہو جائے، اس کو پکڑا جائے تو مجھے امید ہے کہ بہت ساری بے قاعدگیاں اس سے ٹھیک ہو جائیں گی۔
جناب مسند نشین: جی، منسٹر صاحب۔
جناب سردار حسین (وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم): تھینک یو۔ جناب سپیکر صاحب، یہ 2007-08 اور 2009-10 میں جہاں تک میں سمجھا ہوں کہ مفتی صاحب کہہ رہے ہیں کہ دو دو، تین تین سکولوں کو دوبارہ فرنیچر دیا گیا ہے تو جہاں پہ خوش قسمتی سے ہمارے Enrolment میں جو اضافہ ہو جاتا ہے تو ڈیمانڈ سکولوں سے آجاتا ہے اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ وہاں پہ ہم فرنیچر دے سکیں اور میں مفتی صاحب سے بھی ریکویسٹ کرونگا کہ ان کے حلقے میں اگر فرنیچر کی کمی ہو اور ہمیں سکولوں کی لسٹ دیدیں تو ہم کوشش کریں گے کہ ان سکولوں کو بھی انشاء اللہ ہم فرنیچر دیدینگے۔
Mr. Chairman: Next Mufti Said Janan Sahib, Question number?
Mufti Said Janan: Question No. 30.

* 30 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر خوراک ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:
(الف) محکمہ صوبے میں مختلف اشیاء خورد نوش کی قیمتیں مقرر کرتا ہے;
(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:
(i) محکمہ ضلعی سطح پر کس کے ذریعے مذکورہ اشیاء کی قیمت مقرر کرتا ہے;
(ii) تمام اضلاع کے فوڈ کنٹرولرز کے ناموں کی تفصیل بمعہ ان اضلاع کے جہاں فوڈ کنٹرولر موجود نہیں، فراہم کی جائے;
(iii) سال 2008 سے تاحال مقرر کردہ نرخوں پر عمل درآمد نہ کرنے والوں کے خلاف جو کارروائی کی گئی ہے، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد شجاع خان (وزیر خوراک): (الف) ہاں، صوبہ خیبر پختونخوا میں اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں مقرر کی جاتی ہیں۔

(i) حکومت خیبر پختونخوا کے تمام اضلاع میں ضلعی پرائس ریویو کمیٹیوں کے ذریعے اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں مقرر کی جاتی ہیں جس کا چیئرمین ضلعی رابطہ آفیسر ہوتا ہے۔ اس کمیٹی کے ممبران میں ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر، پرائس مجسٹریٹ، متعلقہ حکام اور مختلف کاروباروں سے متعلق نمائندے اور صارفین کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔

(ii) صوبے کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کی آسامی موجود ہے، ماسوائے ضلع تورغر کے جو کہ ابھی نیا بنا ہے۔ (تفصیل ایوان میں پیش کی گئی)۔

(iii) محکمہ خوراک کی کارکردگی کی تفصیل بابت ماہ جنوری 2008 تا ستمبر 2011 ایوان میں پیش کی گئی۔

Mr. Chairman: Any supplementary?

مفتی سید جانان: بسم اللہ الرحمان الرحیم۔ دوئ نه ما تپوس کړے وو چه، "تمام اضلاع کے فوڈ کنٹرولرز کے ناموں کی تفصیل بمعہ ان اضلاع کے جہاں فوڈ کنٹرولر موجود نہیں، فراہم کی جائے؟"۔ دوئ ما ته جواب کښے لیکی چه "صوبے کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ اینڈ فوڈ کنٹرولر کی آسامی موجود ہے، ماسوائے ضلع تورغر کے جو کہ ابھی نیا ضلع بنا ہے"۔ ما دا تپوس کړے دے چه کومو ځایونو کښے موجود دی او کومو ځایونو کښے موجود نه دی، دوئ ما ته جواب کښے لیکی چه د دغه مطلب دے چه ټولو ضلعو کښے د فوډ کنټرولر آسامیانے شته دے ، ما د آسامیانو تپوس نه دے کړے ، ما د فوډ کنټرولر تپوس کړے دے چه کومو ضلعو کښے موجود دی او کومو ضلعو کښے موجود نه دی۔

جناب مسند نشین: نو هغوی خو تا سو له جواب در کړے نه دے جی۔

جناب محمد شجاع خان (وزیر خوراک): سر، اسی میں لسٹ موجود ہے کہ جن اضلاع میں۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: مفتی صاحب اس کے ساتھ ایک لسٹ 26 اضلاع کی لگی ہوئی ہے۔۔۔۔

مفتی سید جانان: ما اولیده، زه خبره کوم چه ما د هغے تپوس کړے دے او دوئ ما ته وائی چه آسامیاں موجود دی، لسټ ما مطالعه کړے دے جی۔

Mr. Chairman: Next ji. Mufti Said Janan, Question No. 31.

* 31 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبوں میں غیر مسلم برادری کے زیر نگرانی چلنے والے کالج اور یونیورسٹیاں موجود ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) مذکورہ کالج اور یونیورسٹیاں کن کن اضلاع میں واقع ہیں؛

(ii) مذکورہ کالجز اور یونیورسٹیوں میں کتنے مسلمان بچے زیر تعلیم ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

قاضی محمد اسد خان (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم): (جواب وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم نے پڑھا): (الف) صوبے میں صرف ایڈورڈز کالج غیر مسلم برادری کے زیر نگرانی چل رہا ہے۔

(ب) (i) مذکورہ (ایڈورڈز) کالج ضلع پشاور میں واقع ہے۔

(ii) مذکورہ (ایڈورڈز) کالج میں ٹوٹل 2441 بچے ہیں جن میں 2233 مسلمان اور 208 غیر مسلم بچے زیر تعلیم ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

Intermediate

	Muslim	Non Muslim	Total
First Year	817	83	900
Second Year	800	60	860

B.A/B.Sc Part 1 & 2

Muslim	Non Muslim	Total
381	39	420

BCS Deptt.

Muslim	Non Muslim	Total
106	11	117

Department of Professional Studies

Muslim	Non Muslim	Total
129	15	144

Grand total

Muslim	Non Muslim	Total
2233	208	2441

مفتی سید جانان: دیکبنے جی زما ضمنی سوال دا دے چه دغه ایډورډز کالج کبنے چه کوم نظام تعلیم دے، هغه نظام تعلیم صوبائی حکومت مرتب کړے دے، مسلمانانو مرتب کړے دے او که نه؟ یوه خبره دا ده۔ دویمه جی، دے ایډورډز

کالج کښې چه کوم اساتذه دی، هغه مسلمانان دی او که غیر مسلم دی؟ دا تپوس زه کول غواړم۔

جناب مسند نشین: جی۔

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): شکریه۔ جناب سپیکر صاحب، مفتی صاحب چه کوم سوال کړے دے، دا جواب خو ورته مونړه وئیلے دے چه ایډورډز کالج زمونړه صوبه کښې داسے کالج دے چه هغه پشاور کښې موجود دے، بیا هغے کښې مونړ تعداد هم وئیلے دے چه مسلمانان پکښې څومره دی او غیر مسلم پکښې څومره دی؟ تر کومے پورے چه د نصاب تعلق دے نو زما یقین دے چه د مفتی صاحب په علم کښې به وی چه ایډورډز کالج خو یو ځان له لویه اداره ده او هغے کښې بیا څنګه چه د تعداد نه هم ظاهره ده، په هغے کښې مسلمانان سټوډنټان هم موجود دی او هغه غیر مسلم سټوډنټان پکښې هم موجود دی۔ د هغوی Religious چه کوم ایجوکیشن دے، د هغے په حواله باندے جدا جدا مسلمانانو د پاره او د غیر مسلمو د پاره نصاب موجود دے۔ باقی خو دا زمونړ یو بورډ دے، څنګه چه پشاور بورډ دے، په هغے کښې ټولے پرائیویټ ادارے، سرکاری ادارے، د هغے لاندے امتحان ورکوی، زما یقین دا دے چه هغه خبره خو هډو د شک نه هم بهر ده او ما چه تر کومے پورے اندازه کړے ده، د دوئ مقصد هم د غیر مسلمو د نصاب نه دے، نو د هغوی چه کوم Religious teachings دی، د هغوی مذهبی چه کوم تعلیمات دی، ظاهر خبره ده چه په کوم مذهب کښې هغوی دی، هغه نصاب د هغوی د پاره تیاریږی۔ مهربانی۔

جناب مسند نشین: Next جی، مفتی سید جانان-----

ملک قاسم خان خټک: جناب سپیکر صاحب۔

جناب مسند نشین: جی۔

ملک قاسم خان خټک: سپیکر صاحب، زه دا خبره کوم چه Whether دا د پراونشل ایجوکیشن په دائره اختیار کښې ده او که نه ده؟ هائر ایجوکیشن یا ابتدائی تعلیم دا د چا په اختیار کښې دے؟ د دے دا بهاګ ډور چه دے، ځکه چه دوئ خو

هغه تعلیم تباه کړو ، هغه بچی چه دی، مونږ دا وایو چه دا دائره اختیار کښے د چا دے ، هغه د یونیورستی اندړ دے ، آیا دا صوبائی دغه خو نه جوړیږی ؟

Mr. Chairman: Next ji. It is a fresh Question. Mufti Said Janan Sahib, Question No. 67.

* 67- مفتی سید جانان: کیاوزیرابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی حکومت نے سرکاری سکولوں کیلئے کتابوں کی چھپائی کی ہے;

(ب) آیایہ بھی درست ہے کہ ان درسی کتب میں بعد از چھپائی چند ایک کلاس کی کتابوں کو ضائع کرنا پڑا ہے;

(ج) اگر (الف)و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

ضائع شدہ کتب یا کتب میں نصاب کی تبدیلی کی وجہ سے قومی خزانہ کو کتنا نقصان ہوا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) جی نہیں، یہ تمام درسی کتب طلبا و طالبات میں تقسیم کی گئی ہیں تاہم تقسیم کے بعد جو کتابیں ضلعوں کے سٹاک میں باقی رہ گئی ہیں، ان میں سے صرف نویں جماعت کی پرانی کتابیں نصاب کی تبدیلی کی وجہ سے آئندہ تعلیمی سال سے تدریسی مقاصد کیلئے استعمال نہیں کی جائیں گی بلکہ سکولوں، نظامت نصاب (DCTE) اور ٹریننگ اداروں (PITE / RITE) کی لائبریریوں کو طلبہ، اساتذہ اور محققین (Researchers) کے استفادہ کیلئے فراہم کیا جارہا ہے، لہذا یہ کتابیں ضائع نہیں ہونگی۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، نویں جماعت کی جو کتابیں نصاب میں تبدیلی کی وجہ سے آئندہ سال تدریسی مقاصد کیلئے استعمال نہیں ہونگی، ان کو ضائع نہیں کیا گیا ہے بلکہ سکولوں، نظامت نصاب (DCTE) اور ٹریننگ اداروں (PITE/RITE) کی لائبریریوں کو طلبہ، اساتذہ اور محققین (Researchers) کے استفادہ کیلئے فراہم کیا جارہا ہے۔ ان کتابوں کی مالیت انسٹھ لاکھ روپے کے لگ بھگ ہے۔

مفتی سید جانان: زه خو مطمئن یمه جی۔

مفتی کفایت اللہ: جی، ضمنی سوال ہے-----

جناب مسند نشین: جی۔

مفتی کفایت اللہ: یہ جز نمبر (ج) میں کہتے ہیں کہ ان کتابوں کی مالیت انسٹھ لاکھ روپے کے لگ بھگ ہے تو جب نصاب تبدیل ہوتا ہے تو یہ ایک ہی ادارہ ہے جو نصاب تبدیل کرتا ہے اور نصاب کی چھپائی کرتا ہے تو اتنا بڑا فرق کیوں آگیا کہ انسٹھ لاکھ روپے ضائع ہو گئے ؟انسٹھ لاکھ تو بہت بڑا وہ ہے۔

جناب مسند نشین: جی۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: جناب سپیکر صاحب، مهربانی۔ جواب کښے خو مونږ وضاحت کړے دے چه دا کوم کتابونه په ټیکس بک بورډ کښے یا هغه اضافی شے یا هغه چه څه رنګ ستاسو په علم کښے ده چه Curriculum چه دا تر اوسه پورے فیډرل سبجیکټ وو، اوس دا پراونشل سبجیکټ دے، یکم اپریل نه دا زمونږ اکیډمک سیشن شروع کیږی، دا چه کوم کتابونه اضافی پاتے شوی دی، دا مونږ په DCTE کښے زمونږ چه کوم RITE دی یا زمونږ چه کوم PITE دی یا زمونږ چه کوم نور Researchers دی، هغه لائبریرو کښے مونږ دا کتابونه ایښودی دی او زما یقین دا دے چه دا کتابونه ضائع شوی نه دی۔ چونکه د دے په چهپائی باندے دومره لګښت راغلے دے، لهذا دا کتابونه ټولو لائبریرو کښے پراته دی او د ریسرچ د پاره مونږ هغه کتابونه استعمالوؤ۔

Mr. Chairman: Next ji, Mufti Said Janan Sahib, Question No. 68.

* 68 _ مفتی سید جانان: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ہنگو کی تحصیل ٹل میں زنانہ مڈل وہائی سکولز موجود ہیں;

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) مذکورہ تحصیل میں کتنے اور کہاں کہاں زنانہ پرائمری، مڈل اور ہائی سکول موجود ہیں;

(ii) موجودہ حکومت نے کتنے زنانہ سکول تعمیر کئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے ؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) (i) مذکورہ تحصیل میں 36 زنانہ پرائمری سکول، 3 زنانہ مڈل سکول اور ایک زنانہ ہائی سکول موجود ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:

OFFICE OF THE EXECUTIVE DISTRICT OFFICER,
(E&S.E) HANGU.
List of High/Middle/Primary School in PF-43 Tehsil Thall Distt Hangu.

1	GGPS	SARA ZAMAKA
2	GGPS	SHANAWARI AKHEL
3	GGPS	DARSAHAI BANDA
4	GGPS	JAWARO GHUNDI
5	GGPS	MAROOFI BANDA
6	GGPS	JAMADAR BANDA
7	GGPS	SARA CHAPERI
8	GGPS	NARYAB
9	GGPS	NO.1 CHAPRI NARYAB
10	GGPS	NO. 2 CHAPRI NARYAB
11	GGPS	SIALO TALAB
12	GGPS	MUSALI REGHAZI
13	GGPS	SAROZAI
14	GGPS	DOABA
15	GGPS	NO.1 JANDI DARSAMAND
16	GGPS	NO.2 JANDI DARSAMAND
17	GGPS	DARSAMAND
18	GGPS	MEHMOOD ABAD
19	GGPS	JAMBORI BANDA
20	GGPS	MAMOON BANDA
21	GGPS	SARO KHEL
22	GGPS	KARBOGHA
23	GGPS	NO.1 THALL
24	GGPS	YOSAF KHEL
25	GGPS	DAPPA THALL
26	GGPS	CHAPRI WAZIRAN
27	GGPS	TOOT KASS
28	GGPS	TOLI DOHK
29	GGPS	NO.1 DALAN
30	GGPS	NO.2 DALAN
31	GGPS	MEHBOOB BANDA
32	GGPS	NAYANO BANDA
33	GGPS	ADAM BAND

34	GGPS	QADRI BANDA
35	GGPS	NAZARYAB BANDA
36	GGPS	IDAT SHAH KUROONA

LIST OF HIGH SCHOOLS.

1	GGHS	THALL
Total	1	

LIST OF MIDDLE SCHOOL

1	GGMS	DALLAN
2	GGMS	DARSAMAND
3	GGMS	DOABA
Total	-	3

(ii) موجودہ حکومت نے 2008 سے لیکر اب تک مذکورہ تحصیل میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول طورہ غنڈی تعمیر کیا ہے۔

مفتی سید جانان: دیکبنے جی زما ضمنی سوال دا دے چہ ما تپوس کڑے دے چہ آیا تحصیل ٹل کبنے زنانہ یو ھائی سکول دے ، پہ ٹول تحصیل کبنے او یو سوال ما دا کڑے دے چہ موجودہ حکومت آیا دے تحصیل کبنے زنانہ پرائمری سکولونہ جوڑ کڑی دی او کہ نہ ئے دی جوڑ کڑی؟ یو سکول ئے جوڑ کڑے دے۔ دوئ ما تہ وائی چہ طورہ غنڈئ کبنے یو سکول جوڑ دے ، درے کالہ اوشو او تر اوسہ پورے دا سکول ھم ھغہ شان پروت دے ، بار بار ئے سی اینڈ ڈبلیو ایکسیئن تہ، ای ڈی او صاحب تہ مونږ بار بار وئیلی وو او د ھغے باوجود درے کالہ تیر شو او دا تر اوسہ پورے چالو نہ شو نو منسٹر صاحب د داسے خوږہ غوندے خبرہ اوکڑی چہ زر تر زرہ چالو شی۔

جناب مسند نشین: ٹھیک شوہ۔

وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم: شکریہ۔ جناب سپیکر صاحب، ھسے خو ذمہ داری او زما یقین دا دے چہ دا سیکمونہ زمونږ د ٹولو محترمو ممبرانو صاحبانو جوړیږی، کوم کوم سیکمونہ چہ مونږ تہ د صوبے نہ ملاؤ شول نو پکار دا دہ چہ مونږ د ھغوی پہ ضلعو کبنے او پہ حلقو کبنے ئے فعال کڑو خو بیا ھم زمونږ سیکرٹری صاحب دلتہ ناست دے ، دا طورہ غنڈئ چہ کوم سکول دے ، ځنګہ چہ مفتی صاحب خبرہ اوکڑہ، سیکرٹری صاحب تہ بہ مونږ خواست اوکڑو چہ سی

اینډ ډبلیو والا سره دا مسئله رااوچته کړی او دا سکول فوری طور باندے او د Completion کال ئے دے چه دا Complete شی۔ مهربانی۔

غیر نشاندار سوال

13- جناب نصیر محمد میداد خیل: کیاوزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ لکی مروت کے گاؤں شیری خیل کے تمام سکولوں میں کلاس فور اسی گاؤں سے بھرتی کئے گئے ہیں;

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو بھرتی شدہ ملازمین اس گاؤں سے نہیں اور وہ مالکان زمین کی سفارش پر بھرتی نہیں کئے گئے تو کس کی سفارش اور حکم پر بھرتی کئے گئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے ؟

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) تفصیل (ضمیمہ نمبر 1) میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

اراکین کی رخصت

جناب مسند نشین: تھینک یو۔ راجہ فیصل الزمان صاحب ایم پی اے نے 26 دسمبر 2011 کیلئے; جناب بصیر احمد خان خٹک صاحب، ایم پی اے نے 26 دسمبر 2011 تا اختتام اجلاس; جناب وجیہہ الزمان خان صاحب، ایم پی اے نے 26 دسمبر 2011 تا 30 دسمبر 2011 تک کیلئے; جناب سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب، ایم پی اے نے 26 دسمبر 2011 کیلئے; جناب ہدایت اللہ خان صاحب، وزیر لائیو سٹاک نے 26 دسمبر 2011 کیلئے; جناب اکرم خان درانی صاحب، ایم پی اے نے 26 دسمبر 2011 کیلئے اور محترمہ ساجدہ تبسم صاحبہ، ایم پی اے نے 26 دسمبر 2011 کیلئے چھٹی کی درخواستیں دی ہیں۔ Is it the desire of the House that the leave may be granted?

Voices: Yes.

Mr. Chairman: The leave is granted. The honourable Minister for Elementary and Secondary Education Khyber-----

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر صاحب، پوائنٹ آف آرڈر-----

جناب مسند نشین: جی۔

ملک قاسم خان خٹک: سر، یوه ضروری مسئله دا ده چه نن په صوبه خیبر پختونخوا کښے درپیش ده چه هغه بجلی ده۔ زه نن د خپلے حلقے نه، ټول بنوں کښے چه کوم دے Shuttle down وو او په ټوله صوبه کښے چه د بجلئ کوم بحران دے ،

زہ خبر یم چہ هغه بل پرون په اسمبلئ کښے ډیر لوئے بحث پرے شوے دے او د بجلئ والا هیڅ د ټس نه مس کیږی نه، اخر دا صورتحال کوم طرف ته ځی؟ د خلقو گیس نشته، خلق د تندے لگیا دی مری یعنی اوبو پورے هم۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین:</u> زما په خیال تاسو یو مهربانی اوکړئ، یو ایډجرنمنټ موشن راوړئ، هغه به بیا دے هاؤس کښے ایډمټ شی چه څوک ممبران په هغے باندے بحث کوی۔۔۔۔

<u>ملک قاسم خان خٹک:</u> نه جی، ایډجرنمنټ موشن خو په هغے باندے به ټائم لگی۔

اختیاراتی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا علاقائی زبانیں مجریہ 2011 کا پیش کیا جانا

<u>Mr. Chairman:</u> The honourable Minister for Elementary and Secondary Education Khyber Pakhtunkhwa, to please introduce before the House the Khyber Pakhtunkhwa Regional Languages Authority Bill, 2011.

<u>ملک قاسم خان خٹک:</u> سپیکر صاحب، مونږ په دے باندے واک آؤټ کوؤ۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین:</u> هغه ستاسو خوښه ده خو خبره دا ده چه۔۔۔

(شور)

<u>ملک قاسم خان خٹک:</u> بس مونږ واک آؤټ کوؤ۔

<u>جناب مسند نشین:</u> خبره دا ده چه ایوان کښے د ناستے خپل ځائے دے، قانون دے، د رولز مطابق به چلیږو۔ تاسو ایډجرنمنټ موشن راوړئ دلته کښے به ایډمټ شی چه څوک په هغے بحث کول غواړی نو حکومت به هغوی له تیاری هم اوکړی، د جواب تیاری به هم ورله اوکړی، اوس داسے خو Abruptly زه یو کس ته ورکړم۔۔۔۔

<u>حاجی قلندر خان لودھی:</u> جناب، یہ مسئلہ، پوائنٹ آف آرڈر۔

(قطع کلامیاں/شور)

<u>مفتی کفایت اللہ:</u> جناب سپیکر، دا انتهائی اهم مسئله ده، په دے مونږ خبره کوؤ۔۔۔۔

<u>جناب قاسم خان خٹک:</u> مونږ ټول واک آؤټ کوؤ۔

(شور)

Mr. Chairman: Ji, please introduce your Bill.

Mr. Sardar Hussain (Minister for Education): Thank you, Mr. Speaker. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa Regional Languages Authority Bill, 2011 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: It stands introduced.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا جامعات مجریہ 2011 کا پیش کیا جانا

Mr. Chairman: The honourable Minister for Higher Education Khyber Pakhtunkhwa, to please introduce before the House the Khyber Pakhtunkhwa Universities Bill, 2011. The honourable Minister for Higher Education.

حاجی قلندر خان لودھی: سر، آپ نے پوائنٹ آف آرڈر Allow کیا۔

(شور / قطع کلامیاں)

حافظ اختر علی: جناب سپیکر، جناب سپیکر-----

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: په دے باندے سپیکر صاحب، مونږ خبرے-----

(شور / قطع کلامیاں)

جناب مسند نشین: یره جی، یو کس له ورکړم که ټول هاؤس له۔

ملک قاسم خان خٹک: دا خو ډیره ضروری خبره ده او یو یقین دهانی-----

جناب مسند نشین: ما خو یقین دهانی، حکومت به تاسو له دغه شان جواب څنګه درکړی چه حکومت نه تیاری کړے ده، تاسو یو دومره اهم مسئله راؤړئ نو چه د هغے جواب خو حکومت ورکړی کنه۔ په پوائنټ آف آرډر باندے مسئلے ډسکس کړم؟

(شور / قطع کلامیاں)

ملک قاسم خان خٹک: دا خو انتهائی اهم مسئله ده او مونږ په دے باندے خبرے کوؤ۔

حافظ اختر علی: مونږ واک آؤټ کوؤ-----

(شور / قطع کلامیاں)

مفتی کفایت اللہ: مونږ په د ے خبره-----

جناب مسند نشین: ایجنډا خلاصه کړو، دا ایجنډا چه خلاصه کړو، د ایجنډے نه پس، ایجنډے نه پس۔

مفتی کفایت اللہ: جناب سپیکر صاحب، دا خو-----

(شور/قطع کلامیاں)

جناب مسند نشین: دے ایجنډے نه پس، ایجنډے نه پس جی۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین ایوان سے واک آوٹ کر گئے)

(شور/قطع کلامیاں)

Mr. Muhammad Shuja Khan (Minister for Food): On behalf of Minister Higher Education, I beg to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Universities Bill, 2011 in the House.

Mr. Chairman: The Bill stands introduced and the House is adjourned and we will meet on Thursday, 29th at 4.00 P.M, thank you very much.

(اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 29 دسمبر 2011ء بعداز دوپہر چار بجے تک کیلئے ملتوی ہوگیا)

(ضمیمہ نمبر1)

نمبر شمار	نام سکول	نام کلاس فور	ولدیت	عہدہ	تاریخ تقرری	زمین دھندہ	غیر زمین دہندہ	سکونت	کیفیت
1	GPS شیری خیل	محمد خان	وطن خان	چوکیدار	8.10.1987	—	غیر تشخص	شیری خیل	ایم پی اے ہمایون سیف اللہ کی سفارش پر بھرتی ہوا۔
2	GPS نمبر2 شیری خیل	امیر شاہ	امیر حمزہ	چوکیدار	30.5.1995	زمین دہندہ	—	شیری خیل	—
3	GPS نمبر3 شیری خیل	عمران خان	نعمت اللہ	چوکیدار	12.6.2001	=	—	شیری خیل	—
4	GPS نمبر4 شیری خیل	مشک عالم	سور کمند	چوکیدار	26.1.2005	=	—	شیری خیل	—
5	GGCMS شیری خیل	ربنواز خان	عبیداللہ جان	چوکیدار	26.9.1987	=	—	شیری خیل	—
		شاہ نواز خان	عبیداللہ	نائب قاصد	29.11.2008	=	—	شیری خیل	—
		ریحانہ بی بی	سخی جان	کالر	29.8.2011	=	—	شیری خیل	—
6	GMS شیری خیل	کیف خان	مہر دل خان	خاکروب	29.5.1993	=	—	شیری خیل	—
		نیاز علی	میرز علی خان	نائب قاصد	29.5.1993	=	—	شیری خیل	—

(ضمیمہ نمبر2)

DETAIL OF FURNITURE SUPPLIED IN PF 55 FOR THE YEAR 2007-08

S.No	Name of School	Office chairs	2Seater Bench	Teachers Table	Steal Almirah	Green Board	Stools
1	GGMS DHARYAL	7	0	3	2	6	0
2	GMS	7	0	2	1	3	0

	TUMBAH						
3	GGPS SINKANDRA	7	O	3	2	6	0
4	GPS NELORE	6	24	3	0	4	0
5	GGPS LALAN DA DARRA	6	24	3	2	0	0
6	GGHS AFZAL	7	0	3	2	6	0
7	GGHS BHERKUND	7	0	3	2	6	0
8	GHS SUM	7	0	3	2	6	0
9	GHS KHAKI	7	0	3	2	6	0
10	GHS CHITTA BATTA	7	0	3	2	6	0
11	GHS GHANDIAN	7	0	3	2	6	0
12	GHS BHERKUND	7	16	4	1	0	0
13	GPS BAFFA DORAHA	7	16	4	1	0	0
14	GGPS GULIBAGH	7	16	4	1	0	0
15	GPS DHARYAL	7	16	4	1	0	0

DETAIL OF FURNITURE SUPPLIED IN PF-55 FOR THE YEAR 2008-09

S. No	Name of School	Office Chairs	Office tables	Teacher Chairs	Teacher Table	Steal Almirah	Green Board	Stools
1	GMS KALYAL	15	0	98	4	1	0	0
2	GMS MMPOLE	10	1	105	5	1	0	0
3	GMS GHANIDHIAN	5	0	66	2	0	0	0
4	GHS DHARYAL	14	0	80	0	1	0	0

DETAIL OF FURNITURE SUPPLIED IN PF- 55 FOR THE YEAR 2009-10

S.No	Name of School	Office Chairs	Office Tables	Teachers Chairs	Teachers Tables	Steel Almirah	Green Board	Stools
1	GHS MM POLE	19	10	39	0	0	0	0

2	GHS DHARYAL	19	10	39	0	0	0	0
3	GGMS KHAKI	0	2	5	0	1	2	0
4	GGPS SHERPUR	5	2	28	0	0	2	0
5	GPS BAFFA DORAHA	5	2	28	0	0	2	0
6	GMS HARI MAIRA	14	0	10	0	2	6	0
7	GPS TARHA MERA ANWAR	5	0	0	2	1	2	0
8	GPS GHANGARI TASLU	5	0	0	2	1	2	0
9	GPS BHERKUND	3	0	0	1	0	0	0
10	GPS PATHAN COLONY	3	0	0	1	0	0	0
11	GPS BHERKUND MERA	3	0	0	1	0	0	0
12	GPS SHERPUR	3	0	0	1	0	0	0
13	GMS REERH	3	0	0	1	0	0	0
14	GPS TARIDA	3	0	0	1	0	0	0
15	GPS KATHA AMLOOK	3	0	0	1	0	0	0
16	GPS GHAFOOR JABRI	3	0	0	1	0	0	0
17	GPS TARANGRI	12	0	0	4	1	3	3

	BALA							
18	GPS CHIRRIA	6	0	0	2	1	2	0
19	GGPS BAJNA	2	0	0	4	1	3	2
20	GPS BAJNA MERA	2	0	0	4	1	3	2
21	GMS TUMBAH	10	0	4	4	1	3	0